



سوال

فجر اور مغرب کی نماز کے بعد جماعت کی صورت میں قرآن مجید پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہم مراکش والوں کا یہ رواج ہے کہ وہ فجر اور مغرب کی نماز کے بعد جماعت کی صورت میں قرآن مجید پڑھتے ہیں۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ یہ بدعت ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

نماز فجر اور مغرب وغیرہ کے بعد کچھ لوگوں کا بیک آواز مل کر تلاوت کرنا بدعت ہے۔ سی طرح نماز باجماعت کے بعد ہمیشہ باجماعت (اجتماعی) دعا کرنے کا یہی حکم ہے۔ لیکن اگر ہر شخص الگ الگ اپنی تلاوت کرے، یا مل کر اس طرح قرآن پڑھیں کہ جب ایک پڑھ چکے تو دوسرا پڑھے اور باقی سب توجہ سے سنتے رہیں تو یہ بہت افضل اعمال میں سے ہے کیونکہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے:

((ما ینتفع قوم فی بیت من بیوت اللہ یحسون کتاب اللہ ویتدارسونہ ینتم الا لقرآن علیہم النکیۃ و غنمتم الریح و غنمتم الملائکہ و ذکرہم اللہ فین عنہ))

”جب بھی کچھ لوگ اللہ کے کسی گھر میں جمع ہو کر اللہ کی کتاب پڑھتے پڑھاتے ہیں تو ان پر سکینت (تسکین) نازل ہوتی ہے اور انہیں فرشتے گھیر لیتے ہیں اور اللہ ان (فرشتوں) میں ان کا ذکر کرتا ہے جو اس کے پاس ہیں۔“
حدیث ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

1 ج

محدث فتویٰ